سوال

(152) میت کی وفات کے چالیس روز بعد محفل منعقد کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عیسائیوں اوریہودیوں کی تقلید میں یہاں امریکہ میں مسلمانوں میں بھی یہ رواج پیدا ہوگیا ہے کہ وہ میت کی وفات کے چالیس دن بعد ایک دینی محفل منعقد کرتے ہیں کیا چالیسویں کی اس محفل کا انعقاد اسلامی شریعت کے مطابق ہے ؟ کیا اس کے جواز کی دلیل ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ سے یہ قطعا ثابت نہیں نہ حضرات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور نہ سلف صالح سے کہ میت کی وفات کے وقت یا ایک ہفتہ بعد یا چالیس دن بعد یا ایک سال بعد کسی محفل کا اہتمام کیا جائے بلکہ یہ بدعت اور بدترین عادت ہے یہ قدیم مصروں اور دیگر کافروں میں ایک رواج تھا لہذا جو مسلمان اس قسم کی محفلوں کا انعقاد کرتے ہیں انہیں سمجھا نا چاہیے اور اس کی حقیقت بتانا چاہیئے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کریں دین میں بدعات سے اجتناب کریں اور کافروں کی مشابہت سے بچیں نبی ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا :

بعثت بالسيف بين يدي الساعة حتى يعبد الله وحده لا شريك له وجعل رزقي تحت ظل رمحي وجعل الذل والصغار على من خالف امري ومن تشبه بقوم فهو منهم (مسند احمد)

مجھے قیامت سے پہلے تلوار کے ساتھ بھیجا گیا ہے حتی کہ اللہ وحدہ لا شریک کی عبادت کی جائے اور میرا رزق میرے نیزے کی انی کے نیچے رکھ دیا گیا ہے ذلت ورسوائی اس شخص کا مقدر ہے جو میرے حکم کی مخالفت کرے اور جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی وہ انہیں میں سے ہے" امام حاکم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ذکر کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

لتركبن سنن من كان قبلكم شبرا بشبر وذراعا بذراع حتى لوان احدهم دخل جحر ضب لدخلتموه (مستدرک حاکم)

تم بالشت بہ بالشت اور قدم بقدم پہلے لوگوں کے طریقوں کو اختیار کروگے (یعنی جس طرح بالشت بالشت کے اور ہاتھ ہاتھ کے برابر ہوتا ہے) حتی کہ ان میں سے کوئی سانڈے کے بل میں داخل ہوا تھا تو تم بھی اس میں داخل ہونگے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38